سما نیوز چینل کی آر ڈی اے سے متعلق خبر، 13 جون 2023ء کو نشر ہوئی، جس کے مندرجات حسب ذیل ہیں:

"اور ابھی آپ کو اہم خبر دیں کہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس خالی ہونے کا انکشاف ہوا ہے، 6.1 ارب ڈالرز ختم ہو گئے ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ بیرونی قرض کی ری اسٹرکچرنگ کا انھیں کوئی علم نہیں۔ مزید جان لیتے ہیں سینئر رپورٹر سید رضوان عالم ہمارے ساتھ موجود ہیں، رضوان صاحب کیا ماجرا ہے رقم کیسے ختم ہو گئی؟"

سید رضوان عالم: فواد، یہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کی جو اناؤنسمنٹ آئی تھی اس کے بعد جو ہے گورنر اسٹیٹ بینک نے معاشی تجزیہ کاروں کو خوب بریفنگ دی تھی اس میں وہاں پہ تجزیہ کاروں نے سوال جواب بھی کیے گورنر اسٹیٹ بینک سے، جس میں انھوں نے بتایا کہ بیرونی قرض کی ری اسٹرکچرنگ کی جو مشق ہے وہ ان کے علم میں نہیں ہے حالانکہ وزیر خزانہ نے دو دن پہلے ہی یہ بیان دیا ہے کہ دو طرفہ جو قرضے ہیں ان کی پروفائلنگ جو ہے شروع کر دی گئی ہے، تو گورنر اسٹیٹ بینک کے علم میں یہ بات نہیں تھی، اس کے علاوہ ایک سوال پہ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ میں جو ڈھائی سال میں اپریل 2023ء تک جو 6.1 ارب ڈالر یعنی پورے آئی ایم ایف کے قرض پروگرام کے برابر یہ رقم آئی جو خرچ ہو چکی ہے، اس میں سے 3.6 ارب ڈالر خرچ ہو گئے ہیں جبکہ 1.5 ارب ڈالر اوورسیز پاکستانیوں نے REPATRIATE کر لیے ہیں یعنی واپس نکال لیے ہیں، 1.1 ارب ڈالر رقم اسٹیٹ بینک کے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ سے نکلوا کر بینکوں میں ڈپازٹ کرا دیے۔ اس طرح روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ تقریباً خالی ہو گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آئی ایف کے ساتھ نویں جائزے کی بات چیت جاری ہے اور رواں...... (اینکر کی مداخلت پر رپورٹ ختم)

****

اسٹیٹ بینک کی طرف سے سماء ٹی وی کی آر ڈی اے سے متعلق خبر کی وضاحت، 15 جون 2023ء کو جاری کی گئی، جو کہ درج ذیل ہے:

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سماء ٹی وی کی آر ڈی اے اکاؤنٹس سے متعلق رپورٹ کی سختی سے تردید کرتا ہے۔ مذکورہ رپورٹ میں گورنر اسٹیٹ بینک سے منسوب کردہ بیان حقائق کے منافی ہے، اور اس میں بتائے گئے اعداد و شمار بھی درست نہیں۔

حقائق کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمان اسٹیٹ بینک نے کہا کہ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے 12 جون 2023ء کو مانیٹری پالیسی اجلاس کے بعد منعقد کی جانے والی معاشی تجزیہ کاروں کی بریفنگ کے دوران بتایا کہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس سے مستفید ہوتے ہوئے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے اپریل 2023ء تک 6.1 ارب ڈالر اپنے آر ڈی اے اکاؤنٹس میں جمع کروائے۔ مذکورہ رقم میں سے 3.6 ارب ڈالر صارفین اپنی ضروریات کے لیے مقامی طور پر استعمال کر چکے ہیں۔ جبکہ اسی عرصے کے دوران، 1.4 ارب ڈالر repatriate کر لیے گئے یعنی بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے واپس منگوا لیے۔

نتیجتاً اپریل 2023ء کے اختتام پر روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کے تحت 1.1 ارب ڈالر کی net repatriable رقم موجود ہے۔
لہٰذا یہ کہنا غلط ہو گا کہ 6.1 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔

ترجمان نے مزید وضاحت کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں نے اپنے ڈپازٹ اپنی پسند کے اُن کمرشل بینکوں میں رکھے ہیں جو روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس آفر کرتے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا غلط ہو گا کہ 1.1 ارب ڈالر اسٹیٹ بینک سے نکال کر کمرشل بینکوں میں ڈپازٹ کرا دیے گئے ہیں۔

ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ یہ ساری معلومات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

****

اسٹیٹ بینک کی آرڈی اے سے متعلق خبر کی وضاحت، جو سماٹی وی نے 15 جون 2023ء کو نشر کی۔

"اسٹیٹ بینک کی آرڈی اے سے متعلق خبر کی وضاحت۔ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس سے آرڈی اے خالی کرنے کی افواہوں کی تردید کر دی ہے۔ ترجمان اسٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے اپریل 2023ء تک 6.1 ارب ڈالر اپنے آرڈی اے اکاؤنٹس میں جمع کروائے۔ مذکورہ رقم میں سے 3.6 ارب ڈالر صارفین اپنی ضروریات کے لیے مقامی طور پر استعمال کر چکے ہیں۔ جبکہ اسی عرصے کے دوران، 1.4 ارب ڈالر واپس منگوا لیے گئے ہیں۔ اپریل 2023ء کے اختتام پر روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کے تحت 1.1 ارب ڈالر کی رقم موجود ہے۔ لہٰذا یہ کہنا غلط ہو گا کہ 6.1 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں"۔

****